منکرینِ میلاد کو دعوتِ فکر

علامہ ڈاکٹر
مفتی ضیاء الحبیب صابری

بشکریہ: ماہنامہ نور الحبیب بصیر پور (فروری 2012)

پیشکش: الرضا لائبریری اینڈ ریسرچ سنٹر پھول نگر
riseworldpakistan@gmail.com

باہتمام
انجمن صدقِ یا رسول اللہ ﷺ کوٹ فضل شاہ پھول نگر

اشاعت اول فروری 2012
طبع نصیر پرنٹنگ پریس پھول نگر

اسلامی ممالک خصوصاً پاکستان میں نئے نئے فرقے پیدا ہورہے ہیں، جو دولت کے زور پر مسلمانوں کے عقیدے بدلنے میں جتے ہوئے ہیں۔اُن میں تکفیری فرقے کے کارکن سب سے آگے ہیں، جو سادہ لوح مسلمانوں کو دین کے نام پر بے دین بنانے میں مصروف ہیں، کبھی ذکرِ رسول علیہ وآلہ الصلوٰۃ والسلام سے روکنے کے لیے محافلِ نعت ومیلاد کو بدعت کہتے ہیں، کبھی روضۂ رسول کی نیت سے سفر کو شرک اور حرام قرار دیتے ہیں، یونہی شفاعت سے انکار کرتے ہیں، اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے آخری رسول علیہ وآلہ الصلوٰۃ والسلام کو مردہ، بے خبر، بے اختیار اور مجبورِ محض کہتے ہیں، وسیلہ اور تعظیمِ اولیاء اللہ کو شرک بتاتے ہیں، عید میلاد النبی علیہ وآلہ الصلوٰۃ والسلام کے جلوسوں کو بدعت اور گمراہی کہتے ہیں، اسی طرح مسلمانوں کے معمولات پر بے شمار خود ساختہ اعتراضات گھڑتے ہیں، ایسے میں عام آدمی مذہبی لبادے میں ملبوس لوگوں کی ان باتوں سے تذبذب کا شکار ہو جاتا ہے کہ کون سچا ہے اور کون جھوٹا--- ایسے سادہ لوح اہل ایمان کی راہنمائی اور سہولت کے لیے یہ چند سطور سپردِ قرطاس کی ہیں اور بعد ازاں کچھ سوالات باحوالہ ترتیب دیے گئے ہیں تاکہ نام نہاد مبلغین اسلام سے ان سوالات کے جوابات پوچھے جائیں، بس ان کے جوابات ہی سے ان کی حقیقت کھل جائے گی اور ہر شخص ان بہروپیوں کے فریب سے بچ سکے گا۔لیکن ہمیں یقین ہے کہ صبحِ حشر تک (سوائے ٹال مٹول اور گالیوں کے) کبھی جواب نہیں ملے گا، تاہم قارئینِ کرام خود غور فرمائیں کہ ماضی میں بھی سچے مسلمانوں کو کچھ لوگ مشرک، کافر اور بدعتی کہتے آئے ہیں، وہ لوگ کون تھے؟ اور آج والے ان ''کافرگروں'' سے کیا تعلق رکھتے ہیں۔

باراں وفات نہیں بارہ ربیع الاوّل عید میلاد النبی علیہ وآلہ الصلوٰۃ والسلام

عوام ایک بے احتیاطی کا شکار ہیں اور سمجھتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ وآلہ الصلوٰۃ والسلام کی ولادت اور وفات بارہ ربیع الاوّل ہی کو ہے، حالانکہ اکابرین نے تحقیق کے بعد بتایا کہ ولادت باسعادت بارہ ربیع الاوّل شریف کو ہوئی اور وصال ''دو'' ربیع الاوّل کو ہوا، صرف چند حوالے ملاحظہ فرمائیں:

مشہور مفسر، محدث اور مؤرخ حافظ ابن کثیر فرماتے ہیں: آپ کا وصال ۲/ربیع الاوّل، پیر کو ہوا۔

[البدایۃ و النھایۃ، مطبوعہ کراچی، جلد دوم، صفحہ ۵۳۱]

علامہ محمد بن سعد کی تحقیق ہے کہ: محمد بن قیس سے مروی ہے کہ حضور ﷺ ۱۹/صفر ۱۱ھ، چہار شنبہ (بدھ) کو بیمار ہوئے، آپ ۱۳ رات بیمار رہے اور آپ کا وصال ۲/ربیع الاوّل ۱۱ھ، یوم دوشنبہ (پیر) ہوا۔[طبقات ابن

سعد، مطبوعہ کراچی، جلد دوم، صفحہ ۳۱۶] صدیق حسن بھوپالی، شیخ اشرفعلی تھانوی، ابو الکلام آزاد، ۱۲/ر وفات کو درست نہیں سمجھتے، ممتاز سکالر ڈاکٹر حمید اللہ بھی ۲ ربیع الاوّل کو یوم وصال قرار دیتے ہیں۔[دائرہ معارف اسلامی جامعہ پنجاب، جلد ۱۹، صفحہ ۶۷]

۱۲/ ربیع الاوّل عید کا دن

ابن جزار نے اس پر اجماع نقل کیا ہے اور اسی کو کامل ابن اثیر میں اختیار کیا گیا ہے اور محمود پاشا فلکی مصری نے جونویں (۹ویں) تاریخ کو بذریعہ حسابات اختیار کیا ہے، یہ جمہور کے خلاف بے سند قول ہے۔[مفتی محمد شفیع دیوبندی، سیرت خاتم الانبیاء، صفحہ ۸]

بارہ ربیع الاوّل کو یوم میلاد النبی ﷺ تسلیم کرنے والوں کی طویل فہرست سے چند حوالے ملاحظہ ہوں:

عالم اسلام کی معتبر شخصیت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، سیرت الرسول، مطبوعہ کراچی، صفحہ ۱۴، محقق علی الاطلاق شیخ عبدالحق محدث دہلوی، ما ثبت بالسنۃ، مطبوعہ کراچی، صفحہ ۹۸، علامہ ابن جوزی، بحوالہ الوفا، مطبوعہ لائل پور، جلد اوّل، صفحہ ۹۰، ابن اسحاق، سیرت ابن ہشام، مطبوعہ دہلی، جلد اوّل، صفحہ ۱۸۲، نواب صدیق حسن غیر مقلد، الشمامۃ العنبریۃ، مطبوعہ دہلی، صفحہ ۱۷، شیخ اشرفعلی تھانوی، نشر الطیب، مطبوعہ لاہور، صفحہ ۲۸، سید ابوالاعلیٰ مودودی، سیرت سرور عالم، مطبوعہ لاہور، جلد دوم، صفحہ ۹۳، شیعہ عالم ملا باقر مجلسی، جلاء العیون، مطبوعہ لاہور، جلد اوّل، صفحہ ۲۷، حیات القلوب، مطبوعہ لاہور، جلد دوم، صفحہ ۱۱۲، شیخ ابن عبدالوھاب نجدی، مختصر سیرت الرسول، مطبوعہ لاہور، صفحہ ۹، علامہ محمد بن یوسف صالحی شامی، سبل الھدیٰ و الرشاد، مطبوعہ جدہ، جلد اوّل، صفحہ ۳۳۴۔

ساری دنیا کے مسلمان ولادت مصطفیٰ ﷺ کا جشن مناتے تھے

علامہ ابن جوزی کا بیان ہے، مسلمان مکہ و مدینہ، مصر و شام، یمن اور تمام عالم اسلام ربیع الاوّل کا چاند دیکھتے ہی دھوم دھام سے محافل میلاد منعقد کرنا شروع کر دیتے ہیں اور بھرپور خوشیاں مناتے ہیں۔[المیلاد النبوی، مطبوعہ لاہور صفحہ ۵۸]

مولانا عبدالرحمٰن جامی فرماتے ہیں، حضور ﷺ کے میلاد کی خوشی منانا خوش نصیبی کی علامت ہے۔

[شواھد النبوۃ، مطبوعہ لاہور، صفحہ ۴۷]

اہل حدیث عالم صدیق حسن بھوپالی کا جوشیلا فتویٰ دیکھیے، جس کو حضرت کے میلاد کا حال سن کر فرحت حاصل نہ ہو اور شکر خدا کا حصول پر اس نعمت کے نہ کرے وہ مسلمان نہیں۔

[الشمامۃ العنبریۃ، مطبوعہ دہلی، صفحہ ۱۲]

20 سوالات

اب ترتیب وار سوالات ملاحظہ فرمائیں، ان میں سے کچھ سوالات از مولانا اسرار الحسنین قادری منقول ہیں:

۱ کیا اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے قرآن مجید میں سیدنا آدم علیہ السلام کی تخلیق (ولادت) کا تذکرہ نہیں فرمایا؟

[البقرۃ، آیات: ۳۰ تا ۳۹/ الحجر، آیات: ۲۶ تا ۳۵]

۲ کیا حضور نبی کریم علیہ وآلہ الصلوٰۃ والسلام نے سیدنا آدم علیہ السلام کی تخلیق (پیدائش) کے دن جمعہ مبارک کو سب سے افضل دن قرار نہیں دیا؟ [صحیح مسلم، مطبوعہ بیروت، صفحہ ۲۹۸-۲۹۹، حدیث نمبر ۱۹۷۶-۱۹۷۷، مطبوعہ کراچی، جلد اوّل، صفحہ ۲۸۲]

۳ کیا اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے سیدنا ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی ولادت باسعادت کا قرآن مجید میں واضح بیان نہیں فرمایا؟ [الانعام، آیات: ۷۴ تا ۸۳]

۴ کیا اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے قرآن پاک سورہ قصص، آیت ۷ سے آیت ۱۴ میں سیدنا موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام کی ولادت کا تفصیلی بیان نہیں فرمایا؟

۵ کیا اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے سیدنا عیسیٰ اور سیدنا یحییٰ علیہما السلام کی ولادتوں کے تذکار جمیلہ سے اہل ایمان کو آشنا نہیں کیا؟ [آل عمران، آیات: ۳۸ تا ۵۰/ مریم، آیات: ۱ تا ۱۵]

۶ کیا تم سورہ آل عمران میں سیدہ مریم علیہا السلام کی ولادت مقدسہ کا ذکر نہیں پڑھتے؟

[آل عمران، آیات: ۳۴ تا ۳۷]

۷ کیا اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اپنے محبوب پاک آخری نبی سیدنا محمد رسول اللہ علیہ وآلہ الصلوٰۃ والسلام کی دنیا میں تشریف آوری کا حسین وجمیل تذکرہ انبیاء ورسل علیہم السلام کی جماعت کے سامنے کمال تزک واحتشام سے نہیں فرمایا؟؟؟ [آل عمران، آیت: ۸۱]

۸ کیا سیدنا مسیح ناصری علیہ السلام نے ہمارے آقا ومولیٰ احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ علیہ وآلہ الصلوٰۃ والسلام کی آمد وجلوہ آرائی کی خوش خبری نہیں دی؟ [الصف، آیت: ۶]

۹ کیا اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے جلیل القدر انبیاء کرام علیہم السلام کا ذکر کرنے کا قرآن مجید میں حکم نہیں دیا؟

[مریم، آیات: ۱۶، ۵۴، ۵۶/ ص، آیات: ۱۷، ۴۱، ۴۵]

۱۰ کتب احادیث وسیر میں حضور اکرم علیہ وآلہ الصلوٰۃ والسلام کے میلاد مبارک کے تذکرے بیان فرمانے والے بزرگ کون ہیں؟ کیا وہ صحابہ کرام نہیں؟

تفصیلات کے لیے دیکھئے:

صحیح بخاری/صحیح مسلم/ جامع ترمذی/سنن نسائی/سنن ابن ماجہ/سنن ابوداؤد/مصنف عبدالرزاق/ المحلی/ المغنی/مسند احمد/شمائل ترمذی/شمائل بغوی/ ما ثبت بالسنة/مسند امام شافعی/مسند امام زید/مشکوٰۃ/ فتح الباری/ تیسیر الباری / اکمال المعلم/ فردوس الاخبار/ نیل الاوطار/ نہجاجة المصابیح/ اشعة اللمعات/مسند طیالسی/ المدونة الکبری/ مرقاۃ شرح مشکوٰۃ/ مسند امام طحاوی/ مسند امام اسحاق ابن راھویہ/سنن کبریٰ للبیھقی/ المستدرک للحاکم /مسند ابی عوانہ/کنز العمال/عقود الزبرجد/ المقاصد الحسنة/ المطالب العالیة/صحیح ابن خزیمہ/ المجالسة و جواهر العلم/ الاحادیث القدسیة/ تلخیص الحبیر/ نسیم الریاض/ الانوار فی سیرة النبی المختار / سبل الھدیٰ و الرشاد/ اسماء النبی الکریم/مختصر سیرۃ الرسول از ابن عبدالوہاب/ جواهر البحار /النبی الاطهر از ابن جوزی/ شواهد النبوة/ کتاب الشفاء/ رحمۃ للعالمین از قاضی منصور پوری/ الرحیق المختوم از مبارک پوری/ سیرۃ النبی ابن ہشام/ سیرۃ رسول اکرم از مفتی محمد شفیع دیوبندی/محسن انسانیت از نعیم صدیقی/ المواهب اللدنیة/ المواهب المحمدیة/ الروض الانف/ شرح العلامۃ الزرقانی/ شرف المصطفیٰ نیشاپوری/ مدارج النبوۃ/ حیات محمد از ہیکل/ خصائص الکبریٰ/ المیلاد النبوی ابن جوزی/ البرهان القوی فی میلاد النبی /آب حیات از نانوتوی/ محمد رسول اللہ اور وصایا الرسول از عطیہ محمد سالم۔

نعوذ باللہ کیا یہ سب محدثین، اولیائے کرام اور عظیم سیرۃ نگار شخصیات بدعتی اور گمراہ تھیں؟

۱۱ کیا حضور نبی کریم علیہ وآلہ الصلوٰۃ والسلام کی دنیا میں تشریف آوری اللہ کا فضل و رحمت نہیں؟ اور کیا اللہ تعالیٰ نے فضل و رحمت پانے والوں کو جشن منانے کا حکم نہیں دیا؟ [یونس، آیت: ۵۸]

۱۲ کیا اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اپنی طرف سے عطا فرمودہ نعمتوں اور احسانات کا ذکر کرنے کا حکم نہیں دیا؟ [آل عمران، آیت: ۱۰۳/ المائدة، آیت: ۷/ الاعراف، آیت: ۶۹/ الضحی، آیت: ۱۱]

کیا حضور نبی کریم علیہ وآلہ الصلوٰۃ والسلام اللہ پاک کا فضل و رحمت نہیں؟ کیوں نہیں، ہیں اور یقیناً ہیں، پھر آپ کی آمد کا جشن کیوں نہ منایا جائے؟

۱۳ کیا حضور نبی کریم علیہ وآلہ الصلوٰۃ والسلام ہر پیر کے دن روزہ نہیں رکھتے تھے، پوچھنے پر فرمایا! اس دن میری ولادت ہوئی، کیا آپ کا یہ عمل امتیوں کے لیے دلیل نہیں؟

[صحیح مسلم، مطبوعہ بیروت، صفحہ ۴۱۱، حدیث نمبر ۲۷۵۰، مطبوعہ کراچی، جلد اوّل، صفحہ ۳۶۸]

۱۴ کیا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم حضور نبی کریم علیہ وآلہ الصلوٰۃ والسلام کی ولادت پاک کے واقعات بیان نہیں کرتے تھے، تو بعد میں آنے والوں کو کیسے معلوم ہوا؟ اگر بعد والوں کی معلومات کا ذریعہ و وسیلہ حضرات صحابہ کرام کے بیانات ہی ہیں، تو کیا اس سے یہ ثابت نہ ہوا کہ حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم تذکار میلاد شریف کرتے تھے اور ان کی ہر مجلس مجلس میلاد ہوتی تھی؟

۱۵ کیا منکرین؛ جشن عید میلاد النبی علیہ وآلہ الصلوٰۃ والسلام؛ منانے کی ممانعت میں کوئی کمزور ترین روایت بھی دکھا سکتے ہیں؟

۱۶ محفل میلاد حضور نبی کریم علیہ وآلہ الصلوٰۃ والسلام کے فضائل، خصائل، شمائل اور اوصاف جمیلہ کے نظم ونثر میں بیان کرنے کا نام ہے۔ اگر ان کا بیان بدعت ہے تو پھر اسلام کسے کہتے ہیں؟

۱۷ راہ حق میں قتل کیے جانے والے کو مردہ کہنے یا مردہ سمجھنے سے منع کیا گیا ہے، جو بدنصیب اپنے نبی کو مردہ کہے کیا وہ امر الٰہی قرآن مجید کا منکر نہیں؟

[البقرۃ، آیت:۱۵۴/ آل عمران، آیت:۱۶۹]

۱۸ جس ہستی پاک کا ذکر اللہ پاک، انبیائے کرام، فرشتے، آسمانی کتابیں، صحابہ کرام، محدثین، مفسرین، متکلمین، فقہاء، صلحا، اولیاء اللہ اور اکابر امت سے تواتر سے منقول آرہا ہو، کیا اس کا ذکر کرنے سے کوئی مسلمان مشرک ہو جائے گا یا اس ذکر سے روکنے والا؟ جب کہ پروردگار اس ذکر کو بلند فرماتا ہے۔[الانشراح، آیت:۴]

۱۹ مسلمانوں کو مشرک کہنے کا کیا جواز ہے، جب کہ آقا کریم علیہ وآلہ الصلوٰۃ والسلام نے دوٹوک الفاظ میں فرما دیا کہ؛ میرے بعد میری امت کے شرک میں مبتلا ہونے کا کوئی خطرہ نہیں؛ کیا فرمان پیغمبر علیہ وآلہ الصلوٰۃ والسلام پر بھی اعتبار نہیں؟

[صحیح بخاری، مطبوعہ کراچی، جلد اول، صفحہ ۱۷۹]

۲۰ کیا مسلمانوں پر شرک کا پہلا فتویٰ صادر کرنے والے خارجی نہیں تھے؟

[فتح الباری، مطبوعہ دار الحدیث قاہرہ، جلد ۱۲، صفحہ ۲۸۹]

۲۱ کیا حضور نبی کریم علیہ وآلہ الصلوٰۃ والسلام نے فتنہ خوارج سے آگاہ فرماتے ہوئے اور ان کی نشانیاں بتاتے ہوئے فرمایا نہیں تھا؛ کہ، مومنو! تم اپنی نمازوں کو ان کی نمازوں سے حقیر سمجھو گے، اپنے روزوں کو ان کے

روزوں سے کم تر سمجھو گے، قرآن پڑھیں گے مگر قرآن ان کے حلق سے نیچے نہ اترے گا، وہ ایمان والے نہیں ہوں گے، ایمان ان سے ایسے نکل چکا ہوگا جیسے تیر شکار سے...... [صحیح بخاری، جلد ثانی، مطبوعہ کراچی، صفحہ ۱۰۲۴] وہ مسلمانوں پر شرک کا فتویٰ لگائیں گے، بت پرستوں کو نظر انداز کریں گے اور مسلمانوں کو قتل کریں گے [تفسیر ابن کثیر، مطبوعہ مصر، جلد ثانی، صفحہ ۲۶۵ / کنز العمال، مطبوعہ بیروت، جلد سوم، صفحہ ۳۹۲، حدیث نمبر ۸۹۸۵] نیز ارشاد ہے، عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں، ان سے زیادہ عبادت میں مشقت کرنے والا میں نے نہیں دیکھا...... سجدوں کی کثرت سے ان کے ماتھوں پر نشانات پڑے ہوئے تھے [فتح الباری، مطبوعہ قاہرہ، جلد ۱۲، صفحہ ۲۸۹] سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما ان کو اس لیے بدترین مخلوق قرار دیتے تھے کہ انہوں نے عادت بنا رکھی تھی کہ جو آیات کفار کے بارے میں اتریں، ان آیات کو اہل ایمان پر چسپاں کرتے تھے [صحیح بخاری، مطبوعہ کراچی، جلد ثانی، صفحہ ۱۰۲۴] ....غور فرمائیں کہ آج یہ ساری نشانیاں کن لوگوں میں پائی جاتی ہیں، ذرا منکرین میلاد کی کارستانیوں پر سوچیں یہ وہی لوگ نہیں؟

۲۲ حضور نبی کریم علیہ وآلہ الصلوٰۃ والسلام کی شفاعت بالوجاہت، وسیلہ بعد وصال، روضہ مبارکہ سرور عالم علیہ وآلہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت کی نیت سے سفر کرنے کو شرک قرار دینے والے اور کرامات اولیاء کے منکر کون ہیں؟ [فتاویٰ حدیثیہ، مطبوعہ بیروت، صفحہ ۱۱۶]

۲۳ اولیاء اللہ کی تعظیم واحترام کو شرک قرار دینے والے کون لوگ ہیں؟

[فتاویٰ حدیثیہ، مطبوعہ بیروت، صفحہ ۱۱۴]

۲۴ میلاد شریف کے مواقع پر منعقد کیے جانے والے جلسوں اور جلوسوں کو بدعت اور حرام کہنے والے آئے دن جو ریلیاں اور کانفرنسیں کرتے ہیں اگر وہ جائز ہیں تو محافل میلاد اور جلوس کیوں جائز نہیں؟

۲۵ کیا یہ حدیث رسول علیہ وآلہ الصلوٰۃ والسلام نہیں کہ اگر کسی نے اسلام میں کوئی اچھا عمل رائج کیا تو اس کے لیے اجر وثواب ہے؟

[صحیح مسلم، مطبوعہ کراچی، جلد اوّل، صفحہ ۳۲۷، مطبوعہ بیروت، صفحہ ۳۵۷، حدیث نمبر ۲۳۵۱]

۲۶ حضور نبی کریم علیہ وآلہ الصلوٰۃ والسلام ایک خطرے کا اظہار فرماتے ہیں کہ: مجھے تم پر اس شخص کا ڈر ہے جو--- اپنے پڑوسی پر شمشیر چلائے گا اور اس پر شرک کا الزام لگائے گا، آپ کے اردگرد موجود کس قماش کے بدنصیبوں کی طرف اشارہ ہے

؟[کنز العمال، مطبوعہ بیروت، جلد ۳، صفحہ ۲۷۸/ تفسیر ابن کثیر، مطبع المنار، مصر، ۱۳۴۵ھ، جلد ۲، صفحہ ۵۹۴]

۲۷ ایسا زمانہ آئے گا کہ لوگ مساجد میں جمع ہوں گے، نمازیں پڑھیں گے حالانکہ ان میں کوئی بھی مومن نہیں ہو گا[مصنف ابن ابی شیبۃ، رقم حدیث ۳۰۳۵۵، جلد ششم، صفحہ ۱۶۳/ مستدرک حاکم، جلد چہارم، صفحہ ۴۸۹، رقم حدیث ۸۳۶۵] آقا کریم ﷺ کا یہ ارشاد کن لوگوں کے بارے میں ہے؟

۲۸ ایک گستاخ شخص کے بارے میں سیدنا فاروق اعظم اور سیدنا خالد بن ولید رضی اللہ عنہما نے اس کے قتل کی اجازت چاہی تو آپ ﷺ نے فرمایا! نہیں، اس کی نسل سے ایسے (گستاخ) لوگ پیدا ہوتے رہیں گے، جو قرآن بہت ہی اچھا پڑھیں گے۔

[صحیح مسلم، مطبوعہ کراچی، جلد اوّل، صفحہ ۳۴۱، مطبوعہ بیروت، صفحہ ۳۷۳، رقم حدیث ۲۴۵۳]

اس حدیث کی شرح فرماتے ہوئے امام نووی شارح صحیح مسلم لکھتے ہیں کہ: یہ لوگ قرآن کو آسانی سے پڑھ لیا کریں گے اور کثرت سے حافظ قرآن ہوں گے اور یہ (آیات کا) غلط مطلب نکالیں گے۔ آج یہ علامت کن لوگوں میں پائی جاتی ہے؟

۲۹ بے شک تم میں ایسے لوگ ہوں گے جو عبادت کریں گے اور اپنی عبادت میں تندہی سے کام لیں گے یہاں تک کہ وہ لوگوں کو بھلے لگیں گے اور وہ خود بھی اپنے آپ (اور اپنی نمازوں) پر اترائیں گے حالانکہ وہ دین سے اس طرح خارج ہوں گے جس طرح کہ تیر شکار سے نکل جاتا ہے۔[مسند امام احمد، مطبوعہ بیروت، جلد رابع، صفحہ ۲۷، رقم حدیث ۱۲۴۷۵]

اس فرمان عالی شان کا مصداق کون ہیں؟

۳۰ سیدنا ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ نے کن لوگوں کو بدترین اور جہنمی کتے کہا ہے؟

[مشکوٰۃ، مطبوعہ کراچی، صفحہ ۳۰۹]





نوجوانوں میں فکری وادبی شعور
بیدار کرنے اوران کی پوشیدہ
صلاحیتوں کو جلا بخشنے کیلئے

اگر آپ اس نیک مشن میں شامل ہونا چاہتے ہیں تو رابطہ کیجئے

الرضا لائبریری اینڈ ریسرچ سنٹر کوٹرادھاکشن روڈ پھول نگر

0301 6828987